سوال

قرآن میں احکام مد

جواب

الحمد للہ

علامت مد وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پر مد طبعی سے زائد مد کرنی ہو، تو یہ مد لازم میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا "الطامۃ" اس کو چھ حرکات مد دی جائے گی، اور حرکت کی مقدار انگلی کے بند کرنے یا اسے کھولنے کے برابر ہے۔
اور یہ علامت مد متصل میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا "سوآء علینا" یہاں پر مد چار سے چھ حرکات ہے۔

اور اسے مد منفصل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلا "فی آذاننا وقر" یہاں پر چار یا پانچ حرکت مد کی جائے گی۔

اور کلمات کے معانی پر علامت مد کی کوئی تاثیر نہیں، جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ یہ مد پر دلالت کرتی ہے۔

علامت مد کے مد طبعی پر آجانے سے اس کا معنی نہیں بدلتا، لیکن انسان کو چاہیئے کہ وہ قرآت میں مسنون طریقہ اپنائے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآت میں مد کیا کرتے تھے۔

واللہ تعالی اعلم۔